29665/183

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

استفتاء

دینی اجتماعات، اصلاحی بیانات، ختم بخاری شریف وغیرہ میں اکثر دیکھنے میں آتا ہے کہ لوگ مسجدوں کے اندر ویڈیو بناتے ہیں اور جب انہیں منع کیا جائے تو کہتے ہیں کہ شیخ الاسلام مفتی محمد تقی عثمانی صاحب نے ڈیجیٹل تصویر کے بارے میں تحقیق فرمائی ہے کہ یہ محرم تصویر کے زمرے میں نہیں آتی۔ کیا حضرت والا کی تحقیق کا یہ مطلب لینا درست ہے کہ مساجد کے اندر، دینی اجتماعات اور اصلاحی بیانات میں اس کا رواج ہو، اور اسے باقاعدہ مشغلہ بنایا جائے؟

نیز مساجد اور دینی اجتماعات میں موویز اور ویڈیوز بنانے کی شرعی حیثیت واضح فرمائیں۔

المستفتی

رشید احمد صوابی

03432064644

دار الافتاء
فتوی نمبر 11/1514

00038

دار الافتاء
فتوی نمبر ۱۱/۱۵۱۴
۲۱/۴/۱۴۳۴ھ
۱۴/۳/۲۰۱۳ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب حامداومصلیا

ڈیجیٹل تصویر کے بارے میں حضرت مفتی محمد تقی عثمانی صاحب مدّ ظلّہم کے موقف کا مطلب یہ ہے کہ اس پر تصویر کے احکام جاری نہیں ہوں گے، لیکن اس کا یہ مطلب لینا ہرگز درست نہیں کہ ڈیجیٹل تصویر کے استعمال میں اگر شرعاً دیگر مفاسد پائے جائیں تب بھی اس کا استعمال درست ہوگا بلکہ ایسی صورت میں اگرچہ اس پر تصویر کے احکام جاری نہ ہوں لیکن ان مفاسد کے پائے جانے کی وجہ سے اس کا استعمال ممنوع قرار دیا جائے گا۔ صرف اس بات کا سہارا لیتے ہوئے کہ اس پر تصویر کے احکام جاری نہیں ہوتے اس کے استعمال کے مفاسد کو نظرانداز کرنا درست نہیں ہے۔

مساجد اور دینی اجتماعات پر ڈیجیٹل کیمرے کے ذریعے تصویر اور ویڈیو بنانے میں بھی بہت سے مفاسد ہیں لہذا ان مفاسد کی بناء پر ایسے اجتماعات پر تصاویر اور ویڈیو بنانا، درست نہیں، وہ مفاسد درج ذیل ہیں:

۱۔ یہ مسجد کے ادب واحترام اور تقدس کے خلاف ہے۔

۲۔ اس جیسی تقریبات پر ویڈیو اور تصاویر بنانے سے لوگ حقیقۃً تصویر کھینچنے اور دیکھنے کو جائز سمجھنے لگ جائیں گے اس طرح ان کے دلوں سے تصویر کی حرمت نکال جائے گی، جو کہ ناجائز ہے۔

۳۔ دینی تقریبات پر اس طرح تصاویر اور ویڈیو بنانے سے عام لوگ ناجائز تقریبات پر بھی اس کو جائز سمجھنے لگ جائیں گے۔

۴۔ دینی تقریبات کی ویڈیو اور تصاویر دیکھنے کی آڑ میں غلط اور فحش قسم کے افعال پر مشتمل تقریبات کو دیکھنے کی راہ کھل جائے گی، جو کہ جائز نہیں۔

۵۔ اسلامی تقریبات کی ویڈیو اور تصاویر کے استعمال سے ان کے ناجائز استعمال کی حوصلہ افزائی ہوگی، جو کہ درست نہیں۔ (ماخذہ تبویب: ۸، ۱۴۴۴)

لہذا ان مفاسد کے پائے جانے کی وجہ سے اسلامی تقریبات پر مذکورہ طریقے سے تصویر اور ویڈیو بنانے سے اجتناب کرنا لازم ہے۔

واللہ تعالی اعلم بالصواب

محمد عاطف

محمد عاطف

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۲۰ ربیع الثانی۔۱۴۳۴ھ

۳ مارچ۔۲۰۱۳ء

الجواب صحیح
۲۰ ربیع الثانی

الجواب صحیح
محمد یعقوب
۲۰/۴/۱۴۳۴

الجواب صحیح
احقر محمود اشرف
۲۰/۴/۱۴۳۴ھ

مفتی